یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر دل میں ایک دوسرے کے خلاف بغض و کدورت نہ ہو تو اختلافات کے باوجود نہایت خوشگوار تعلقات قائم رکھے جا سکتے ہیں۔ کاش ان دونوں حضرات کے معتقدین اور منتسلین اپنے حلقے سے باہر بھی اختلافِ رائے کے احترام کا عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

پاکستان مسلم لیگ کا دورِ حکومت تالیف:۔ جناب صفدر محمود صاحب۔

شائع کردہ:۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز۔ لاہور۔

قیمت:۔ بیس روپے صفحات ۲۲۴

اس کتاب کے مصنف جناب صفدر محمود صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ واحد نوجوان مصنف ہیں جنھوں نے پاکستان پر انگریزی اور اردو میں کئی ایک مستند اور وقیع کتابیں لکھی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی ان کے علمی ذوق کی ہر لحاظ سے آئینہ دار ہے۔ مسلم لیگ کا عروج و زوال مسلم قوم کے لیے بیک وقت طربیہ بھی ہے اور المناک حزنیہ بھی۔ طربیہ اس وجہ سے کہ اس تحریک نے اس برِ عظیم کے مسلمانوں کے دلوں میں نیا عزم اور تازہ ولولہ پیدا کیا جس کے نتیجے میں پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ مگر افسوس کہ یہ تنظیم اپنی داخلی کمزوریوں اپنے بعض رہنماؤں کی بے تدبیریوں اور بے اعتدالیوں کی وجہ سے اس ملک کو سنبھال نہ سکی جسے اس نے بڑے مقدس نعروں اور خوش کن وعدوں کے ساتھ حاصل کیا تھا۔ یہ بات اگرچہ بڑی دلخراش ہے مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جس لیگ کی کوششوں سے یہ ملک بنا تھا اسی لیگ کے ہاتھوں اسے ناقابلِ تلافی نقصان بھی پہنچا، خصوصاً اس خطۂ پاک کو اسلام کی تجربہ گاہ بنانے کا جو عزم لے کر اس نے جدوجہد شروع کی تھی اس کی تکمیل میں لیگ یکسر ناکام رہی۔ اس میدان میں اس کی اسی المناک ناکامی کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کے مقصدِ وجود کے بارے میں کئی ایک متضاد باتیں کی جانے لگی ہیں۔ لیگ کو ملک میں جو غیر معمولی مقبولیت حاصل تھی اگر وہ اس سے فائدہ اٹھا کر اس مقصد کی تکمیل میں منہمک ہو جاتی تو نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیائے اسلام کا نقشہ اس سے بہت مختلف ہوتا جو کہ آج ہمیں نظر آ رہا ہے۔ فاضل مصنف نے مواد کی فراہمی، اس کی تدوین و ترتیب میں بڑی محنت اور ذہانت کا ثبوت دیا ہے۔ اور ملک کے مشہور ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز نے اسے بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔